خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 27- جنوری 1996ء

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 46-81 نمبر 23 | ہفتہ 6 رمضان - 1416ھ ' 27 صلح 1375ہش ' 27 - جنوری 1996ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سختی قلب کا کفارہ یہ ہے کہ انسان خدا کے سامنے رووے

خدا تعالیٰ کا منشاء ہے کہ انسان توبہ نصوح کرے اور دعا کرے کہ اس سے گناہ سرزد نہ ہو۔ نہ آخرت میں رسوا ہو نہ دنیا میں۔ جب تک انسان سمجھ کر بات نہ کرے اور تذلل اس میں نہ ہو تو خدا تک وہ بات نہیں پہنچتی۔ صوفیوں نے لکھا ہے کہ اگر چالیس دن گذر جاویں اور خدا کی راہ میں رونا نہ آوے تو دل سخت ہو جاتا ہے تو سختی قلب کا کفارہ یہی ہے کہ انسان رووے۔ اس کے لئے محرکات ہوتے ہیں انسان نظر ڈال کر دیکھے کہ اس نے کیا بنایا ہے۔ اور اس کی عمر کا کیا حال ہے۔ دیگر گذشتگان پر نظر ڈالے پھر انسان کا دل لرزاں و ترساں ہوتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

موت آنے والی ہے اس سے کسی کو چارہ نہیں یقیناً سمجھو کہ اس پیالہ کے پینے سے کوئی نہیں بچ سکتا۔ خدا تعالیٰ کے تمام برگزیدہ بندوں اور انبیاء و رسل کو بھی اس راہ سے گزرنا پڑا تو اور کون ہے جو بچ جاوے۔ حکیم اور فلاسفر جو سخت دل ہوتے ہیں ان کو بھی یہ بات سوجھ گئی ہے اور انہوں نے اعتراف کیا بلکہ موت کو ضروری سمجھا ہے۔ انہوں نے دیکھا کہ زمین تو ربع مسکون ہے اور اس میں بہت ہی تھوڑا حصہ آباد ہے۔ اگر وہ تمام لوگ جو ابتدائے آفرینش سے پیدا ہوئے اب تک زندہ رہتے تو ان کے رہنے کو کوئی جگہ اور مقام نہ ملتا۔ یہاں تک کہ وہ کھڑے بھی نہ ہو سکتے۔ پس اس قدرت کثرت خود چاہتی ہے کہ موت ہو تاکہ پہلے چلے جاویں تو دوسروں کے لئے جگہ ہو۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 393)

تقریب شادی

○ مکرمہ عطیہ الحی صاحبہ بنت مکرم میاں عبدالمنعم ایڈووکیٹ صاحب سیکرٹری امور عامہ مغلپورہ لاہور کی شادی مورخہ 4۔ جنوری 96ء کو ہمراہ آغا یوسف عمران صاحب ولد آغا شمس الحمید صاحب آف ناصر آباد ربوہ ہوئی۔ برات ربوہ سے لاہور پہنچی۔ محترم چوہدری حمید نصراللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے دعا کرائی۔ عزیزہ عطیہ الحی اور آغا یوسف عمران کا نکاح مورخہ یکم اپریل 94ء کو مکرم مولوی بشیر الدین صاحب مربی لاہور نے احمدیہ بیت الذکر مغلپورہ میں بعد جمعہ پڑھا تھا۔ عزیزہ عطیہ الحی مکرم میاں عبدالحکیم صاحب سابق صدر حلقہ مغلپورہ کی پوتی اور مکرم عبدالمجید صاحب بھٹی آف گوجرانوالہ حال کینیڈا سابق پرنسپل مسلم ٹیچر ٹریننگ کالج نائیجیریا کی نواسی ہے۔ مورخہ ۶۔ جنوری کو ربوہ میں دعوت ولیمہ ہوئی۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک فرمائے۔

نکاح

○ مکرم خلیق احمد لکی صاحب ابن مکرم محمد نصیب عارف صاحب راولپنڈی کا نکاح ہمراہ سلمیٰ مسعود صاحبہ بنت میجر حامد احمد مسعود صاحب مورخہ 5-1-96 کو بیت الحمد نور مری روڈ راولپنڈی میں مکرم مولانا رحمت اللہ خان صاحب شاہد نے پڑھا۔ سلمیٰ مسعود صاحبہ مکرم محمود احمد صاحب برمی حال ویلز یو کے کی پوتی اور مکرم بشیر احمد صاحب برمی آف دار النصر غربی ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔ نیز محمد نصیب عارف صاحب ایک لمبا عرصہ سے بیمار ہیں ان کی کامل صحت یابی اور درازی عمر کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

○ عزیز عاصم فراز ابن مکرم شیخ مبارک احمد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ مریدکے کی ٹانگ کی ہڈی چھت سے گرنے کی وجہ سے ٹوٹ گئی ہے۔ مورخہ 21-1-96 کو اپریشن ہوا ہے۔ عزیز کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

رضائے باری تعالیٰ کی خاطر خرچ کرنے سے برکتیں ملتی ہیں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

اگر تم رضائے باری تعالیٰ کی وجہ سے خرچ کرتے ہو تو پھر اس نیت کو تو داخل کر ہی نہیں سکتے کہ ہمیں واپس مل جائے گا' چلو خرچ کرتے ہیں۔ فرمایا رضاء تو تمہیں ملے گی اور تمہارے نفس کے لئے بھلائی ہے لیکن ہم تمہیں ضمناً یہ بھی بتاتے ہیں کہ خدا کسی کا مال رکھا نہیں کرتا۔ وہ واپس کرتا ہے اور بڑھا کر عطا کرتا ہے (-) تمہیں بھرپور طور پر واپس کیا جائے گا (-) اور تم ظلم نہیں کئے جاؤ گے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ آنے پائی کا حساب کر کے جتنا دیا گیا تھا خدا اتنا واپس کرے گا۔ یہ (کلام الٰہی کا محاورہ ہے (-) مطلب یہ ہے کہ اتنا دے گا کہ ظلم کا تصور بھی قائم نہیں ہو سکتا۔ خواب و خیال بھی نہیں آسکتا کہ ظلم ہوا ہے۔ اس کثرت سے دے گا۔ اور یہ اصل جزاء نہیں ہے۔ اصل جزاء یہ ہے کہ جب تم رضائے باری تعالیٰ کی خاطر خرچ کرو گے تو تمہارے لئے بھلائی ہی بھلائی پیدا ہو جائے گی' ہر پہلو سے تمہیں برکتیں ملیں گی۔ جمع جھونگے میں مال بھی واپس لوٹا دیا جائے گا۔

یہ ویسی ہی بات ہے جیسے حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب اپنے بھائیوں کو رزق دیا اور ان کے اونٹ بھر کر واپس بھیجے تو ملازموں سے کہا کہ ان کی متاع بھی ساتھ واپس کر دو۔ اللہ کے نبی بھی اللہ ہی سے رنگ پاتے ہیں۔ انہوں نے جب پہلے رزق دیکھا اپنے باپ کو خوش خبریاں دیں۔ بہت خوش تھے کہ بہت ہم رزق لے کے آئے ہیں۔ جب کھولا تو پھر دوڑے دوڑے گئے کتنی خوش خبری کی بات ہے اے ہمارے باپ یہ تو ہمارے پیسے بھی واپس کر دئے۔ تو جس طرح وہاں بعد میں ہوا تھا وہی مضمون یہ آیت پیش کر رہی ہے کہ تمہاری بھلائی تو ہے ہی تمہیں سب کچھ مل جائے گا جو چاہتے ہو۔ پھر جب کھولو گے اپنی پوٹلیاں تو پتہ چلے گا کہ جو دیا تھا وہ بھی واپس ہو جائے گا۔ مگر یوسفؑ تو ایک انسان تھا اس نے تو اتنا ہی دیا جتنا بھائیوں نے دیا تھا مگر اللہ جو پوٹلیوں میں واپس ڈالے گا وہ سنبھالا بھی نہیں جائے گا اس کثرت کے ساتھ وہ عطا کرتا ہے۔

(از خطبہ ۱۱۔ اگست 1995ء)

ہر روز دیکھنا چاہئے کہ جو حق دعا کا تھا وہ ادا کیا ہے یا نہیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

انسان میں گناہ سوز قوت خدا تعالیٰ نے رکھی ہے جو اس کی فطرت میں ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

27- صلح 1375 ھش   27 - جنوری 1996ء

بھلائی ---- دین میں فہم

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں:-

"جیسا جیسا انسان کسی کام میں بڑھتا ہے ویسا ہی اس کام کے بڑھنے اور زیادہ ہونے کے بھی راہ کھلتے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ دوسری طرف توجہ کرنے کے واسطے انسان کے پاس نہ وقت رہتا ہے اور نہ ہمت۔ مگر رشید آدمی کے واسطے خدا تعالیٰ آپ ہی سامان مہیا کر دیتا ہے اور اس کے دل کے اندر ہی ایک واعظ پیدا کر دیتا ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے جب اللہ تعالیٰ کسی کے واسطے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے دین میں فہم عطا کرتا ہے۔ آجکل لوگوں کو انگریزی تعلیم نے فریفتہ کر رکھا ہے اور اکثر لوگ ایسے ہیں کہ ان کو دوسرے گھر کا ایمان ہی نہیں اور اگر کسی کو ہے تو ایسا کہ ہونا نہ ہونا برابر ہے۔ مگر اس وقت اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ وہ اپنا چہرہ دکھلاوے مخلوق کی قساوت قلبی انتہا تک پہنچ گئی ہے۔ اور لوگوں نے نرمی سے فائدہ نہیں اٹھایا۔"

حضرت صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کے اس ارشاد میں اگر ہم اس نکتہ کو مد نظر رکھیں کہ جس کے لئے اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اسے دین میں فہم عطا کرتا ہے۔ تو ہماری زندگی کلی طور پر سنور سکتی ہے۔ ہم میں سے کون ہے جو بھلائی کا خواہاں نہیں۔ دیکھا جائے تو یہ بات صاف ظاہر ہے کہ ہر انسان اپنے لئے وہ کچھ کرنے کی کوشش کرتا ہے جس سے اسے بھلائی میسر آئے۔ اس کی ساری تگ و دو اسی امر کے پیش نظر ہوتی ہے کہ اسے بھلائی سے حصہ ملے یعنی وہ اپنی زندگی کو بہتر بنا سکے۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہم زندگی کی بہتری کس کو کہتے ہیں۔ ہمارے لئے بھلائی کے کیا معنی ہیں۔ اگر انسان صرف دنیا ہی کے پیچھے بھاگتا رہے۔ دنیا تو اسے میسر آجائے گی۔ اور وہ شائد اپنے آپ کو پہلے سے بہتر بھی سمجھنے لگے۔ لیکن کیا حقیقتاً بھلائی اسی بات کا نام ہے کہ ہم دنیا کمائیں اور خوب کمائیں اور دین کی طرف سے بے بہرہ رہ جائیں۔ حضرت صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کے اس ارشاد کے مطابق یہ بات صاف طور پر ظاہر ہو جاتی ہے کہ ہماری حقیقی بھلائی کا منبع یا حقیقی بھلائی کا نتیجہ دین میں فہم کا عطا کیا جانا ہے۔ اگر ہم اس بات پر غور کرتے رہیں کہ دین میں ہمیں کہاں تک فہم مل رہا ہے۔ دین کو ہم کس طرح سمجھتے ہیں۔ دین پر ہم کس طرح عمل پیرا ہوتے ہیں۔ تو یقیناً ہماری زندگی میں بھلائی کا عنصر داخل ہونا شروع ہو جائے گا۔ اور ہمیں ہر قسم کی بھلائی ملنے لگے گی۔ پس بھلائی کے معیار کو دین میں فہم قرار دے لینا چاہئے۔ دین کی طرف توجہ رہے تو دین بھی ملتا ہے اور دنیا بھی ملتی ہے۔ جب کہ اس کے بالمقابل اگر صرف دنیا کی طرف توجہ رہے اور دنیا ہی کے لئے تگ و دو کی جائے تو ضروری نہیں کہ ایسا کرنے سے دین بھی عطا ہو۔ پس یہ کتنی اچھی بات ہے اور ہمارے لئے کتنی مفید اور آسان کہ ہم اپنی توجہ کو دین کی طرف لگائیں تاکہ ہمیں دین بھی ملے اور دنیا بھی ملے۔ اور ہماری ہر بھلائی کا ازخود انتظام ہوتا چلا جائے۔ اللہ تعالیٰ خود ہمارے لئے ہر بھلائی فراہم کرتا چلا جائے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس بات کی توفیق دے کہ ہم دین میں فہم حاصل کرنے کی کوشش کریں اور وہ بھی ہمیں دین میں فہم عطا کرتا رہے۔ یہی ہماری حقیقی بھلائی ہے۔ اور اسی کا حصول ہماری زندگی کا اصل مقصد ہے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا ایک اور ارشاد بھی پیش خدمت ہے فرمایا:-

"یہ خوب یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ پر توکل بھی کوئی چیز ہے۔ یہ مت سمجھو کہ تم نری پرہیزوں سے بچ سکتے ہو۔ جب تک خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق نہ ہو اور انسان اپنے آپ کو کار آمد انسان نہ بنا لے اس وقت تک اللہ اس کی کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ خواہ وہ ہزار بھاگتا پھرے"۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

مکرم میجر (ر) عبد القادر صاحب ناظر دیوان لکھتے ہیں۔

جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ خاکسار کی اہلیہ مکرمہ بشارت النساء بیگم گذشتہ سال بھر سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ اپریشن وغیرہ جو نیورو سرجن کے مطابق اس مرض کا علاج ہے بوجوہ نہیں ہو سکتا۔ اب دیسی اور ہومیوپیتھک علاج جاری ہے۔ مورخہ 96-1-9 کی اطلاع کے مطابق ان کی صحت میں بہتری کے آثار ظاہر ہونا شروع ہو گئے ہیں۔

احباب انہیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ خاص فضل فرماتے ہوئے صحت کاملہ و عاجلہ کے ساتھ اعجازی رنگ میں فعال زندگی عطا فرمائے۔

○ مکرم محمد ادریس کرمانی صاحب آف کوٹ عبد المالک بیمار ہیں اور صاحب فراش ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

نکاح

○ عزیزہ مکرمہ عائشہ باجوہ صاحبہ بنت مکرم طاہر محمود باجوہ صاحب آف کینیڈا و عزیز مکرم عطاء الرحمان صاحب گورایہ ابن مکرم محمد خالد گورایہ صاحب کا نکاح مورخہ 95-12-24 کو بیت المبارک میں محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے 15 ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پر پڑھا۔ عزیزہ عائشہ باجوہ مکرم چوہدری ظفر احمد کاہلوں صاحب کی نواسی اور عزیز عطاء الرحمان صاحب مکرم محمد ابراہیم صاحب جوڑہ خورد ضلع گوجرانوالہ کا پوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک فرمائے۔

برائے توجہ

○ نظارت تعلیم کے مندرجہ ذیل اعلانات قبل ازیں الفضل میں شائع ہو چکے ہیں۔ احباب ان سے استفادہ کریں۔

1- اعلان داخلہ احمدیہ ہوسٹل
تاریخ اشاعت الفضل 96-1-18

2- ضرورت لیڈی ٹیچرز
تاریخ اشاعت الفضل 96-1-18

3- اعلان داخلہ بی ایس سی ایگریکلچرل انجینئرنگ و بی ایس سی (آنرز) ایگریکلچرل
تاریخ اشاعت الفضل 96-1-18

4- اعلان داخلہ لاہور یونیورسٹی آف مینیجمنٹ سائنسز (LUMS)
تاریخ اشاعت الفضل 96-1-18

5- داخلہ ایم بی بی ایس۔ آغا خان یونیورسٹی کراچی
تاریخ اشاعت الفضل 96-1-16

(نظارت تعلیم)

اعلان

○ مکرم صدر صاحب عمومی ربوہ نے اطلاع دی ہے کہ ربوہ کے دکانداروں سے گفت و شنید کے نتیجہ میں دکاندار حضرات نے ماہ رواں میں اشیاء کی قیمتوں میں کمی کر دی ہے۔ غالباً نئے چارٹ دکانوں پر لگوا دئے گئے ہیں۔ احباب نئی قیمتوں پر اشیاء خریدیں۔

(ادارہ)

ضروری اعلان

○ قواعد وصیت کا قاعدہ نمبر ۵۲ تبدیل ہو گیا ہے۔ تبدیل شدہ قاعدہ کے مطابق ایسے موصی صاحبان / موصیات جو اپنی جائیداد کا حصہ جائیداد ادا کر کے سرٹیفکیٹ لے چکے ہیں' ان کو بھی اپنی جائیداد کی آمد سے حصہ آمد بشرح ۱/۱۶ ادا کرنا لازمی ہوگا۔ (آمد از کرایہ مکان' دوکان' زرعی زمین وغیرہ) ترمیم شدہ قاعدہ نمبر ۵۲ یہ ہے۔

"جس جائیداد کا حصہ جائیداد سو فیصدی ادا کر دیا گیا ہو اس پر حصہ آمد بشرح چندہ عام کی ادائیگی لازمی رہے گی"۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے اوقات کار

(22- جنوری تا 21- فروری 1996ء)

○ احمدیہ ٹیلی ویژن کی نشریات پاکستان کے وقت کے مطابق 22 جنوری تا 21 فروری 1996ء حسب ذیل ہوں گی۔

روزانہ دوپہر ساڑھے چار بجے سے شام ساڑھے سات بجے تک۔

اور درس حضرت امام جماعت احمدیہ سوائے جمعہ کے روزانہ ساڑھے چار بجے تا چھ بجے شام تک ہوتا ہے۔

(نظارت اشاعت)

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مصعب بن عمیرؓ

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب حضرت مصعب بن عمیرؓ کے متعلق مزید کہتے ہیں۔

حضرت مصعبؓ نے ایک سال تک مدینہ میں اشاعت اسلام کے لئے خوب سرگرمی سے کام کیا اور دعوت الی اللہ کے شیریں پھل آپ کو عطا ہوئے۔ چنانچہ اگلے سال سن ۱۲ نبوی میں حج کے موقع پر آپ مدینہ سے ۷۵ انصار کا وفد لے کر مکہ روانہ ہوئے اسعد بن زراہؓ بھی ساتھ تھے۔ اس وفد کی رسول اللہ سے ملاقات کا انتظام بھی عقبہ مقام پر کیا گیا۔ جہاں اس وفد نے آپ کی بیعت کی جو بیعت عقبہ ثانیہ کے نام سے مشہور ہے۔

محبت رسولؐ اس سفر میں حضرت مصعبؓ کی محبت رسولؐ کا ایک عجب نمونہ دیکھنے میں آیا کہ آپ مکہ پہنچتے ہی اپنی والدہ کے گھر (جو مخالفت چھوڑ چکی تھیں) جانے کی بجائے سیدھے نبی کریم ﷺ کے پاس پہنچے۔ حضورؐ کی خدمت میں وہاں کے حالات عرض کئے اور مدینہ میں سرعت کے ساتھ اسلام پھیلنے کی تفصیلی مساعی کی رپورٹ دی۔ حضورؐ ان کی خوشکن مساعی کی تفاصیل سن کر بہت خوش ہوئے۔

ادھر مصعبؓ کی والدہ کو پتہ چلا کہ مصعبؓ مکہ آئے ہیں اور پہلے انہیں آکر ملنے کے بجائے رسولؐ اللہ کے پاس چلے گئے ہیں تو انہوں نے بیٹے کو پیغام بھیجا کہ او بے وفا! تو میرے شہر میں آکر پہلے مجھے نہیں ملا۔ عاشق رسول مصعبؓ کا جواب بھی کیسا خوبصورت تھا کہ اے میری ماں! میں مکہ میں نبی کریم ﷺ سے پہلے کسی کو ملنا گوارا نہیں کر سکتا۔

استقامت حضورؐ سے ملاقات کے بعد جب والدہ کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے پھر مصعبؓ کو صابی مذہب کا طعنہ دے کر راہ راست سے ہٹانے کی کوشش کی حضرت مصعبؓ نے سمجھایا کہ میں خدا اور رسول کے دین پر ہوں جسے خدا نے اپنے اور اپنے رسول کے لئے پسند کیا ہے۔ والدہ نے محبت و پیار کے واسطے دے کر کہا کہ تمہیں کیا معلوم کہ میں نے تمہاری جدائی میں کتنے دکھ اٹھائے جب تم حبشہ گئے تو ایک دفعہ اس وقت میں نے تمہاری خاطر بین کئے اور دوسری مرتبہ تمہارے یثرب جانے پر ماتم کیا مگر تم ذرا احسان شناسی سے کام نہیں لیتے۔ مصعبؓ نے کہا کہ ماں! میں اپنے دین کو تو کسی حالت میں نہیں چھوڑ سکتا۔ جتنا مرضی مجھے آزما لو۔ والدہ نے قید و بند کی دھمکی دی تو اب کے مصعبؓ نے بھی ذرا سختی سے جواب دیا کہ وہ کسی دھمکی میں نہیں آئیں گے مجبور ہو کر والدہ رونے لگیں اور کہا جاؤ بچے تمہاری مرضی! مصعبؓ کا دل بھی پسیج گیا انہوں نے بہت پیار سے سمجھایا کہ اے میری ماں! میں آپ کا سچا ہمدرد ہوں اور مجھے آپ سے بے حد محبت ہے۔ میری دلی خواہش اور تمنا ہے کہ آپ اسلام قبول کر لیں میری یہ آرزو پوری کر دیں اور خدا کے ایک ہونے اور محمد رسول اللہ صلعم کو اس کا رسول ہونے کی گواہی دے دیں۔

مصعبؓ کی ماں نے کہا ستاروں کی قسم میں تمہارے دین میں ہرگز داخل نہ ہوں گی۔ کیا آباؤ اجداد کا دین چھوڑ دوں؟ اور سب لوگ مجھے پاگل کہیں؟ پس جاؤ تمہیں تمہارے حال پر چھوڑا اور میں اپنے دین پر قائم ہوں۔ آہ! مصعبؓ کے لئے کتنی کڑی تھی یہ آزمائش! مگر انہوں نے بھی خوب استقامت دکھائی آخر چند ماہ حضور صلعم کی صحبت میں گزارنے کے بعد مصعبؓ 12 ربیع الاول کو مدینہ واپس لوٹے۔ مدینہ پہنچ کر آپ پھر اپنی دینی اور تبلیغی سرگرمیوں میں ہمہ تن مصروف ہو گئے۔ آپ ہی ہیں جنہوں نے مدینہ کو دارالہجرت کے طور پر رسول خدا صلعم کے لئے تیار کیا یہاں تک کہ اگلے سال نبی کریم ﷺ ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لائے۔ تو مصعبؓ کی دلی تمنائیں پوری ہوئیں۔

میدان جہاد میں بہادری اور شجاعت دشمنان اسلام نے مدینہ میں بھی مسلمانوں کو چین کا سانس نہ لینے دیا اور جلد ہی بدر کا معرکہ پیش آیا۔ اس موقع پر نبی کریم ﷺ نے حضرت مصعب بن عمیرؓ کو یہ شاندار اور اعلیٰ اعزاز بخشا کہ مہاجرین کا بڑا جھنڈا آپ کو عطا فرمایا۔

غزوہ احد میں بھی نہ صرف صاحب لواء (علمبردار اسلام) ہونے کی سعادت آپ کے حصے میں آئی بلکہ نہایت دلیری اور بہادری سے جان کی بازی لگا کر آپ نے اسلامی جھنڈے اور نبی کریم ﷺ کی حفاظت کی شاندار مثال قائم کر دکھائی جو تاریخ اسلام میں ہمیشہ سنہری حروف میں لکھی جاتی رہیگی۔ چنانچہ جب احد میں کفار مکہ کے دوبارہ غیر متوقع حملہ کے دوران مسلمانوں کو پسپا ہونا پڑا تو اسلامی علمبردار مصعب بن عمیرؓ دشمن کے تابڑ توڑ حملوں کے مقابل پر میدان جنگ میں اسلامی عَلم تھامے ہوئے ڈٹ گئے۔ ابن اسحاق کے بیان کے مطابق آپ رسول اللہ ﷺ کی حفاظت کرتے ہوئے آپ کے آگے پیچھے لڑ رہے تھے کہ عبداللہ بن قمیہ کے ہاتھوں شہید ہوئے۔ ابن قمیہ کے حملہ سے آنحضورؐ بھی گر گئے تو وہ سمجھا کہ آنحضرت ﷺ کو شہید کر دیا ہے اور اس کا اعلان کر کے اس نے یہ خبر میدان احد میں مشہور کر دی۔

علم اسلام کی شجاعانہ حفاظت ابن سعد نے مصعبؓ کی شہادت کی مزید تفصیل اس طرح دی ہے کہ عبداللہ بن قمیہ نے جو گھوڑے پر سوار تھا حملہ آور ہو کر آپ کے بازو پر (جس سے آپ نے جھنڈا تھام رکھا تھا) وار کیا کہ اسے کاٹ کر رکھ دیا۔ مصعبؓ نے بازو کی پرواہ نہ کرتے ہوئے جھنڈا بائیں ہاتھ سے تھام لیا۔ ابن قمیہ نے بائیں ہاتھ پر وار کر کے اسے بھی کاٹ ڈالا تو اس شیر خدا نے دونوں ٹنڈے بازوؤں سے اسلامی پرچم کو اپنے سینے سے لگا لیا۔ اور اسے سرنگوں نہیں ہونے دیا اور با آواز بلند اس آیت کی تلاوت کرنے لگے۔

ترجمہ محمد ﷺ ایک رسول ہیں اور آپ سے پہلے سب رسول فوت ہو گئے ہیں اگر آپ فوت ہو جائیں یا قتل ہو جائیں تو کیا تم ایڑیوں کے بل پھر جاؤ گے اور جو تم میں سے اپنی ایڑیوں کے بل پھر جائے وہ اللہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

آنحضرت ﷺ کی شہادت کی خبر مشہور ہو جانے کے بعد جب مسلمان سراسیمگی کے عالم میں تھے اور مارے غم کے انہیں کچھ سجھائی نہ دیتا تھا اور بعض گھبرا کر اور بددل ہو کر پیچھے بھی ہٹے اس وقت مصعبؓ کا یہ آیت پڑھتے ہوئے جان قربان کر دینا آپ کی کمال بہادری اور شجاعت کو ظاہر کرتا ہے دوسرے لفظوں میں آپ اپنے آخری سانسوں میں بھی انس بن نضرؓ جیسے صحابہ کی طرح مسلمانوں کو یہ پیغام دے رہے تھے کہ اگر نبی کریم ﷺ شہید بھی ہو گئے تو اس میں گھبرانے کی کون سی بات ہے اور پیچھے ہٹنے سے کیا حاصل؟ آگے بڑھو اور اسی راہ میں اپنی جانیں نچھاور کر دو جس راہ میں ہمارا آقا اپنی جان قربان کر گیا۔ اور خود مصعبؓ نے اپنی جان کی قربانی پیش کر کے اس پیغام کو عملاً بھی سچا کر دکھایا۔

مصعبؓ کے دونوں ہاتھ قلم دیکھ کر اور اپنے مدِمقابل کو بے دست اور مقابلہ سے عاجز پا کر عبداللہ بن قمیہ گھوڑے سے اتر آیا۔ اور تیسری مرتبہ اپنے نیزہ کے ساتھ آپ پر پوری قوت سے حملہ آور ہوا۔ نیزہ آپ کے بدن کے پار ہو کر ٹوٹ گیا ساتھ ہی مصعبؓ بھی گر پڑے اسلامی جھنڈا گرنے کو تھا کہ لپک کر آپ کے بھائی ابوالروم بن عمیر اور سویبط بن سعد نے پکڑ لیا اور یوں حضرت مصعبؓ نے میدان احد میں آخری دم تک اسلامی جھنڈا کی حفاظت کرتے ہوئے جان دے دی۔

ابن اسحاق میں یہ روایت بھی ہے کہ مصعب بن عمیرؓ کی شہادت پر نبی کریم ﷺ نے جھنڈا حضرت علیؓ کو دیا۔ بوقت شہادت حضرت مصعبؓ کی عمر 40 سال تھی۔

وفاء عہد اسلامی جھنڈے کا حق ادا کرنے والا اور اپنے مسلمان ساتھیوں کو استقامت اور ثبات قدم کی آخری وصیت کرنے والا یہ مجاہد اپنی شہادت کے وقت بھی پشت کے بل نہیں چہرہ کے بل گرا۔ اور رسول اللہ ﷺ جب ان کی نعش کے پاس پہنچے تو وہ چہرہ کے بل پڑے تھے۔ گویا دم واپسیں بھی اپنے مولیٰ کی رضاء پر راضی اور سجدہ ریز۔ حضور نے ان کی نعش کے پاس کھڑے ہو کر یہ آیت تلاوت فرمائی۔

ترجمہ ان مومنوں سے کچھ ایسے ہیں جنہوں نے اپنی نیت کو پورا کر دیا (یعنی لڑتے لڑتے مارے گئے) اور ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو ابھی انتظار کر رہے ہیں اور اپنے ارادہ میں کوئی تزلزل انہوں نے نہیں آنے دیا۔

اس کے بعد نبی کریم ﷺ نے اپنے اس عاشق صادق کو مخاطب کر کے فرمایا "اے مصعب! خدا کا رسول تم پر گواہ ہے (کہ واقعی تم اس آیت کے مصداق اور ان مردان وفا میں سے ہو جنہوں نے اپنے وعدے پور کر دکھائے) اور روز قیامت تم دوسروں پر گواہ بنائے جاؤ گے" پھر آپ نے اپنے علمبردار حضرت مصعبؓ کو اس آخری ملاقات میں ایک اور اعزاز بھی بخشا۔ آپ نے صحابہؓ کو مخاطب کر کے فرمایا کہ۔

"اے میرے صحابہؓ مصعبؓ کی نعش کے پاس آکر اس کی زیارت کر لو اور اس پر سلام بھیجو۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے روز قیامت تک جو بھی ان پر سلام کرے گا یہ اس کے سلام کا جواب دیں گے"

اے مصعب بن عمیرؓ! تجھ پر سلام اے مبلغ اسلام اور اسلامی جھنڈے کے وفا شعار محافظ تجھ پر ہزاروں سلام۔

شہید احد' ماں باپ کے ناز و نعم کے پالے مصعبؓ کا اس عالم بے ثبات سے رخصتی کا منظر بھی دیدنی تھا اور مکہ میں بہترین لباس زیب تن کرنے والے مصعب کو آخری دم پورا کفن بھی میسر نہیں آیا۔

فتوحات کے بعد جب مسلمانوں کو مالی کشائش اور فراخی عطا ہوئی تو صحابہؓ رسولؐ مصعبؓ کی قربانیوں اور اپنی اس بے چارگی کا عالم یاد کر کے اکثر رو پڑتے تھے کہ ہم اپنے بھائی مصعبؓ کو پورا کفن بھی مہیا نہ کر سکے تھے۔ چنانچہ حضرت خبابؓ کہا کرتے تھے کہ ہم نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ محض رضائے الٰہی کی خاطر ہجرت کی اور ہمارا اجر اللہ کے ذمہ ہو گیا۔ مگر ہم میں سے بعض فوت ہو گئے اور انہوں نے اس اجر سے دنیا میں کوئی حصہ نہیں پایا۔ ان میں ایک مصعب بن عمیرؓ بھی تھے جو احد کے دن شہید ہوئے اور ہمیں ان کے کفن کے لئے سوائے ایک چادر کے کچھ میسر نہ آیا۔ اور چادر بھی اتنی مختصر کہ اس سے مصعبؓ کا سر ڈھانکتے تو پاؤں نظر آنے لگتے اور پاؤں ڈھانکتے تو چہرہ ننگا رہتا۔ چنانچہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ سر ڈھانک دو اور پاؤں پر اذخر گھاس ڈال کر انہیں دفن کیا۔

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت نوح علیہ السلام

سوال حضرت نوح علیہ السلام حضرت آدم علیہ السلام کی کتنی پشت میں سے تھے؟

جواب حضرت نوح علیہ السلام حضرت آدم سے نویں پشت میں سے تھے۔ حضرت آدم کو شمار کر کے آپ دسویں تھے۔

سوال حضرت نوحؑ کے والد کا کیا نام تھا؟

جواب حضرت نوحؑ کے والد کا نام "لمک" تھا۔

(کتاب پیدائش باب آیت ۲۱ تا ۲۹)

سوال حضرت نوحؑ کے بیٹوں کے نام بتائیں۔

جواب سام' حام' یافث اور کنعان۔

(قاموس میں کنعان کا نام "یام" آیا ہے)

سوال کتب سابقہ میں حضرت نوح کا پہلا نام کیا ملتا ہے؟

جواب کتب سابقہ میں حضرت نوحؑ کا نام مناحیم ملتا ہے۔ جس کے معانی ہیں تسلی دینے والا۔

یہ نام ان کے باپ نے رکھا تھا۔ (کتاب سفرھا یشیر)

سوال نوحؑ کے معانی کیا ہیں۔

جواب نوحؑ صفاتی نام ہے۔ آپ کا بار بار عاجزی کے ساتھ دعا کرنے کی وجہ سے آپ کا نام نوح رکھا گیا۔ مفسرین کہتے ہیں کہ آپ کا نام عبدالغفار یا عبدالستار تھا۔

حضرت نوحؑ کا نام ان کے والد صاحب نے طوفان کے بعد نوح رکھا اور نوحؑ کا نام ان کے ہل ایجاد کرنے کے سبب نوح رکھا گیا۔

(مدرش اغادہ)

عبرانی زبان میں نوح امن اور آرام کو کہتے ہیں۔ حضرت نوحؑ کا زمانہ بڑے آرام کا زمانہ تھا۔

لمک نے کہا۔ نوح کے معانی یہ ہمارے ہاتھوں کی محنت اور مشقت سے جو زمین کے سبب سے ہیں جس پر خدا نے لعنت کی ہے ہمیں آرام دے گا۔

قرآن مجید اور بائبل میں آپ کا نام 'نوح' ملتا ہے۔

سوال حضرت نوحؑ کا ملک کہاں تھا؟

جواب حضرت نوحؑ کا ملک دجلہ۔ نینوہ اور فرات کے درمیان تھا۔ آپ عراق کی ایک ایسی وادی میں رہتے تھے جس کے پاس بہت سے پہاڑ تھے۔

سوال دور تہذیب کا پہلا انسان کون کہلاتا ہے؟

جواب حضرت نوح علیہ السلام۔

سوال ہندوستان کی قدیم تاریخ میں حضرت نوح کا کیا نام ملتا ہے؟

جواب "منو"

سوال کیا حضرت نوحؑ شریعت والے نبی تھے۔

جواب جی ہاں۔ آپ پہلے شارع نبی تھے جیسا کہ آپ کے متعلق حدیث میں آتا ہے۔(-)

کہ نوحؑ پہلا نبی تھا جس پر اللہ کی طرف سے شریعت نازل ہوئی۔ کلام الٰہی میں ہے (-) یقیناً ہم نے تیری طرف وحی کی جیسا کہ ہم نے نوح کی طرف وحی کی تھی۔

اس میں یہ اشارہ کیا گیا ہے۔

حضرت نوح علیہ السلام کے ذریعہ نسل انسانی کے لئے شریعت کا آغاز ہوا۔

سوال حضرت نوح علیہ السلام کی شریعت میں کس قسم کے مسائل تھے؟

جواب طالمود جو یہودیوں کی کتب احادیث کا مجموعہ ہے میں لکھا ہے۔ طوفان کے ۲۸ سال بعد شریعت مرتب کرنی شروع کی۔ جس میں کچھ طبیعات کے مسائل تھے اور کچھ موسیٰؑ کی شریعت سے ملتے جلتے مسائل تھے۔ رافائیل فرشتہ نے انہیں علم طب سکھایا اور بوٹیوں کے خواص سکھائے تھے۔

سوال کلام الٰہی میں حضرت نوحؑ کا ذکر کتنے مقامات پر آیا ہے؟

جواب 45 مقامات پر

سوال سورہ نوح کس پارے میں ہے؟

جواب انتیسویں پارے میں۔

سوال حضرت نوحؑ کو اللہ تعالیٰ نے کن لوگوں کی ہدایت کے لئے مبعوث فرمایا؟

جواب عراق عرب کے گمراہ لوگوں کی ہدایت کے لئے مبعوث فرمایا۔

سوال حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کی حالت کیسی تھی؟

جواب حضرت نوح علیہ السلام جس قوم میں مبعوث ہوئے وہ بت پرست تھی فسق و فجور میں مبتلا تھی۔ سورہ نوح میں ان کے مشہور بتوں کے نام یہ آئے ہیں ود' سواع۔ یغوث' یعوق اور نسر۔

سوال حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو کس بات کی تلقین کی؟

جواب کہ تم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی ہستی کی پرستش نہ کرو۔ اللہ کی عبادت کرو اسی کا تقویٰ اختیار کرو۔ اور میری اطاعت کرو۔ اور یہ تینوں عذاب سے بچنے کے گر ہیں۔

سوال حضرت نوحؑ کے دعویٰ رسالت کے بعد آپ کی قوم نے آپ سے کیا کہا؟

جواب کافر سرداروں نے کہا کہ ہم تجھے اپنے جیسے آدمی کے سوا کچھ نہیں سمجھتے اور نہ ہم یہ دیکھتے ہیں کہ سوائے ان لوگوں کے جو سرسری نظر میں ہم میں سے حقیر ترین نظر آتے ہیں۔ کسی نے تیری پیروی کی اور ہم اپنے پر تمہاری کسی قسم کی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ ہم یقین رکھتے ہیں کہ تم جھوٹے ہو۔

سوال حضرت نوحؑ نے مخالفین کو کیا جواب دیا؟

جواب آپ نے اپنے مخالفین سے فرمایا۔ خدا تعالیٰ کا پیغام پہنچانے میں میری کوئی غرض نہیں ہے۔ میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا اور میرے پیروکار اگر ظاہر میں ایمان لا چکے ہیں تو میرا حق نہیں کہ میں شک و شبہ کی بناء پر ان کو دھتکار دوں۔ یہ لوگ تو خدا کے فضل کے طلب گار ہیں۔

سوال کیا حضرت نوحؑ نے اپنی قوم کی ہلاکت کے لئے بددعا کی تھی۔؟

جواب جی نہیں۔

اے میرے رب! زمین پر کافروں کا کوئی گھر باقی نہ رہے۔ کی دعا بددعا نہ تھی بلکہ یہ دعا تھی کہ سب قوم ایمان لے آئے اور کوئی کافر نہ رہے۔ اگر یہ بددعا ہوتی تو حضرت نوحؑ اپنی قوم کے ایمان نہ لانے کی وجہ سے کیوں غم کھاتے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ آپ کے متعلق فرماتا ہے۔

"اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ جو لوگ ایمان لا چکے ہیں ان کے سوا تیری قوم میں سے (اب) کوئی ایمان نہیں لائے گا اس لئے جو کچھ وہ کر رہے ہیں اس وجہ سے تو افسوس نہ کر"

اگر آپ قوم کی تباہی کے لئے بددعائیں کر رہے تھے تو پھر قوم کی تباہی کا سن کر آپ کیوں غمگین ہو گئے۔

"ظالموں کے بارے میں مجھ سے سوال نہ کر" کے الفاظ بھی بتاتے ہیں۔ کہ حضرت نوحؑ نے بددعا اپنی طرف سے نہیں کی تھی اگر وہ بددعا کر رہے ہوتے تو انہیں دعا کرنے سے روکنے کی کوئی ضرورت نہ تھی۔

سوال حضرت نوحؑ کو خدا تعالیٰ کی طرف سرکشوں اور نافرمانوں کو سزا کا اعلان سنانے کے بعد کیا حکم ملا۔

جواب اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک کشتی کے تیار کرنے کا حکم دیا۔ کہ تو ہمارے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق کشتی بنا۔

اور اس کشتی پر سوار ہو کر آپ اور آپ کے ماننے والے مخلصین خدا کے عذاب سے محفوظ رہ سکیں گے۔ فلک کے معانی جماعت کے بھی ہوتے ہیں۔ مراد یہ کہ ہر طبقہ کے لوگ جو آپس میں انس و محبت کی وجہ سے زوجین یعنی جوڑوں کی مانند ہوں ان کی طرف توجہ کرو۔

تورات میں لکھا ہے کہ وہ کشتی تین سو ہاتھ لمبی پچاس ہاتھ چوڑی اور تیس ہاتھ اونچی تھی اور اس کے باہر اور اندر رال لگی ہوئی تھی۔

سوال حضرت نوح کو اپنے ساتھ کن چیزوں کے رکھنے کا حکم ہوا۔

جواب حضرت نوح کو اپنے ساتھ کشتی میں اپنے ماننے والوں اور انہی جانوروں کے جوڑے لینے کا حکم ہوا۔ یعنی ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ جانوروں کے لینے کا حکم ہوا جن کی انہیں ضرورت تھی اور جو ان کے گھر میں موجود تھے۔

جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ہم کہیں گے کہ ہر ایک (قسم کے جانوروں) میں سے ایک جوڑا یعنی دو کو اور اپنے اہل کو سوائے اس کے جس کے متعلق پہلے فرمان جاری ہو چکا ہے اور نیز ان کو جو تجھ پر ایمان لائے ہیں اس میں سوار کرا دے اور اس پر سوائے قلیل تعداد کے کوئی ایمان نہ لایا تھا۔

سوال حضرت نوحؑ کی قوم پر کس قسم کا عذاب آیا؟

جواب حضرت نوحؑ کی قوم پر پانی کا عذاب آیا۔ پانی' آسمان سے بھی برسا اور زمین سے بھی نکلا اور دونوں پانیوں کے ملنے سے حضرت نوحؑ کی قوم پر تباہی آئی۔

(کلام الٰہی) میں آتا ہے۔

ترجمہ اس پر ہم نے آسمان کے دروازے ایک شدت سے برسنے والے پانی کے ذریعہ سے کھول دیئے۔ اور (کلام الٰہی) میں فرمایا۔ ترجمہ کہ ہم نے زمین میں چشمے پھوڑ دیئے۔

تورات میں لکھا ہے کہ دجلہ فرات میں بے پناہ سیلاب آ گیا۔ ہر شے اس کی لپیٹ میں آ گئی اور ساتھ ہی طوفانی ہواؤں سے اونچی اونچی موجیں اٹھنے لگیں۔

سوال زمین کے دہانے کیسے کھل گئے کہ قوم نوح غرق ہو گئی؟

جواب اس کے لئے ایک اشارہ (کلام الٰہی) میں پایا جاتا ہے۔ بائبل میں نہیں اور وہ ہے التنور کا ابلنا۔

جودی کے اوپر نظر دوڑائیں جھیل وان نظر آئے گی اس کے شمال مغرب میں دنیا کا سب سے بڑا دھانہ Crater منہ پھاڑے کھڑا ہے اس کا نام "جبل نمرود" ہے۔ اس میں آج بھی گرم اور ٹھنڈے پانی کی جھیلیں ہیں اور یہ بھی آثار سے پتہ مل گیا ہے کہ زمانہ قبل از تاریخ میں یہ دھانہ ابل پڑا تھا اور اس کے باعث جھیل وان میں پھیلے ہوئے دوسرے دہانے یعنی Crater پھوٹ پڑے۔ نمرود اور جھیل وان کا پانی نشیبوں میں بھر گیا حضرت نوحؑ کی قوم جھیل وان کے قرب و جوار میں پیالہ نما نشیبی وادیوں میں بسی ہوئی تھی۔ آسمان کے پانی اور زمینی چشموں نے سارے نشیبی علاقوں کو پانی سے لبریز کر دیا۔ اس طرح قوم نوح غرق ہو گئی۔

طالمود میں ہے کہ قوم نوحؑ کو ابلتے پانی سے عذاب دیا گیا۔

(رسالہ انصار اللہ فروری ۱۹۸۸ء' ص ۱۶)

سوال حضرت نوحؑ نے کشتی پر سوار ہوتے ہوئے کیا دعا مانگی۔

جواب ترجمہ اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرائے جانا اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت سے ہوگا۔ میرا رب یقیناً بہت ہی بخشنے والا بار بار رحم کرنے والا ہے۔

سوال حضرت نوح نے جب اپنے بیٹے کو کشتی میں سوار ہونے کے لئے کہا تو اس نے کیا جواب دیا؟

جواب اس نے کہا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترجمہ میں کسی پہاڑ کی طرف چلا جاؤں گا اور پناہ لوں گا جو اس پانی سے مجھے بچالے گا۔

سوال حضرت نوحؑ کے بیٹے کا کیا نام تھا؟

جواب کنعان۔ (قاموس میں) یام ہے۔

سوال بیٹے کے ہلاک ہو جانے پر حضرت نوحؑ نے اللہ تعالیٰ سے کیا کہا؟

جواب حضرت نوحؑ نے اللہ تعالیٰ کو پکارا اور کہا کہ میرے رب! میرا بیٹا یقیناً میرے اہل میں سے تھا اور تیرا وعدہ بھی یقیناً سچا ہے اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بڑھ کر بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

سوال اللہ تعالیٰ نے حضرت نوحؑ کو کیا جواب دیا؟

جواب فرمایا اے نوح! وہ تیرے اہل میں ہرگز نہیں اور تمہاری یہ (دعا) یقیناً ایک (نادرست) بے محل کام ہے (یا کیونکہ وہ نامناسب اعمال کرتا رہا ہے) پس جس چیز کی (بھلائی یا برائی) کا تجھے کچھ علم نہیں وہ مجھ سے مت مانگ میں تجھے نصیحت کرتا ہوں تاکہ تو (کہیں) جہالت دکھانے والوں میں سے (نہ) بنے۔

سوال کیا حضرت نوحؑ سے ان کے بیٹے کے عمل پوشیدہ تھے۔

جواب جی ہاں۔ کیونکہ حضرت نوحؑ نے اسے کشتی پر سوار ہونے کے لئے کہا تو اس نے انکار کر دیا۔ تب خدا تعالیٰ نے آپ پر واضح کیا کہ وہ تیرے اہل میں سے نہیں ہے۔ کیونکہ وہ نامناسب اعمال بجالا تا رہا ہے۔

سوال کشتی کہاں ٹھہری؟

جواب اور وہ کشتی جودی (پہاڑ) میں آٹھہری۔ تورات کتاب پیدائش باب 8 آیت 4 میں لکھا ہے۔

ساتویں مہینہ کی سترہویں تاریخ کو کشتی اراراط کے پہاڑوں پر ٹک گئی۔

(اراراط پہاڑوں کے سلسلہ کا نام ہے جو ایران، روس اور جمہوریہ ترکیہ کی مشترکہ سرحد پر واقع ہے اور جس حصے کا نام اراراط ہے وہ جمہوریہ ترکیہ کی حدود میں ہے) بابل کی روایتوں میں اس پہاڑ کا نام آرمینیا ہے۔

سوال جودی کے معانی کیا ہیں؟ اور اراراط کے معانی کیا ہیں؟

جواب جود کے معانی رحمت اور احسان کے ہیں۔ اور جودی کے معنی میری رحمت کے ہیں۔ اور اراراط کے معانی ہیں میں رحمت کی جگہ کو اپنے سامنے دیکھ رہا ہوں۔ ناموں کے معانی میں کوئی اختلاف نہیں۔

سوال مقام کا نام جودی رکھ کر کس بات کی طرف اشارہ کرنا مقصود تھا؟

جواب اس میں یہ اشارہ تھا کہ وہ میری رحمت اور احسان کے ظہور کا مقام ہے خدا تعالیٰ کی تجلی گاہ ہے۔

سوال طوفان کتنے دن جاری رہا؟

جواب چالیس دن اور چالیس رات زمین پر بارش ہوتی رہی۔ اور پانی زمین پر ایک سو پچاس دن تک چڑھتا رہا.......... اور پانی زمین سے گھٹتے گھٹتے ایک سو پچاس دن کے بعد کم ہوا .... اور کشتی اراراط کے پہاڑوں پر ٹک گئی۔

(کتاب پیدائش باب ۷ آیت ۱۲-۱۳)

سوال کیا طوفان نوحؑ عالمگیر تھا۔

جواب اس کے متعلق مفسرین کی مختلف آراء ہیں۔ بعض اسے عالمگیر سمجھتے ہیں اور بعض نہیں۔

یہ طوفان عالمگیر نہ تھا بلکہ اس خاص خطے تک محدود تھا۔ جہاں حضرت نوحؑ کی قوم آباد تھی۔ کیونکہ وہ عذاب کی مستحق تھی اس لئے ان پر عذاب آیا۔ لیکن اس طوفان کا ذکر قریباً دنیا کی تمام تاریخوں میں ہے۔

سوال حضرت نوحؑ نے بشری کمزوریوں پر قابو پانے یا ان سے بچنے کے لئے کیا دعا مانگی۔

جواب اے میرے رب! میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں تجھ سے (آئندہ) کوئی ایسی چیز مانگوں جس کا مجھے کچھ علم نہ ہو اور اگر تو مجھے نہ بخشے اور مجھ پر رحم نہ کرے۔ تو میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔

سوال کیا حضرت نوحؑ کے علاوہ دوسرے مومنوں کی نسل دنیا میں پھیلی؟

جواب جی ہاں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ترجمہ کہا گیا کہ اے نوحؑ! تو ہماری طرف سے عطا شدہ سلامتی اور (طرح طرح) کی برکات کے ساتھ جو تجھ پر اور جو لوگ تیرے ساتھ ہیں ان پر کئی جماعتوں پر (نازل کی جاتی) ہیں اتر جا۔

سوال حضرت نوحؑ کو کس طرح یہ علم ہوا کہ پانی کم ہو گیا ہے؟

جواب بائبل میں لکھا ہے کہ کبوتری کے منہ میں زیتون کی تازہ پتی دیکھ کر آپ کو علم ہو گیا کہ پانی کم ہونا شروع ہو گیا ہے۔

سوال حضرت نوحؑ کو زیتون کی پتی کے ذریعہ کیا خبر دی گئی تھی؟

جواب حضرت نوحؑ کو آپ کی جماعت کی آئندہ ترقی نیز ان کی ایمانی حالت میں ترقی کرنے اور کامیابی کی خبر دی گئی تھیں۔ اور یہ کہ دشمن مغلوب ہو گئے ہیں۔

سوال .... التین میں "والزیتون" کے لفظ میں کس طرف اشارہ کیا گیا ہے۔؟

سوال والزیتون کے الفاظ میں حضرت نوحؑ کی ہجرت کا ذکر ہے اور آپ کو بشارت دی گی ہے کہ آپ کی ہجرت کامیاب ہو گئی ہے۔

سوال حضرت نوحؑ کی اولاد کہاں آباد ہوئی۔

جواب بائبل سے معلوم ہوتا ہے کہ طوفان کے بعد نوح کی اولاد موجودہ عراق میں آباد ہوئی۔ حضرت نوحؑ کے بیٹے سام نے بابل وغیرہ پر حکومت کی۔

سوال حضرت نوح علیہ السلام جب بحفاظت جودی مقام پر پہنچ گئے تو آپ کو خدا تعالیٰ نے کن الفاظ میں شکر ادا کرنے کے لئے کہا۔

جواب ترجمہ۔ اور کہہ اے میرے رب! تو مجھے (اس کشتی سے) ایسی حالت میں اتار کہ مجھ پر کثرت سے برکتیں نازل ہو رہی ہوں۔ اور تمام اتارنے والوں سے تیرا وجود بہتر ہے۔ یہ سواری سے اترنے کی دعا ہے۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ دکھ سے نجات پاکر بھی دعا کرنی چاہئے۔

سوال حضرت نوحؑ کی نبوت کا زمانہ کتنا ہے؟

جواب پس وہ ان میں نو سو پچاس سال تک رہا۔

سوال حضرت نوحؑ کی چند دعائیں بتائیں۔

جواب ترجمہ اے میرے رب میری مدد کر اس وجہ سے کہ انہوں نے مجھ جھٹلایا ہے۔

ترجمہ اے میرے رب! مجھے اور میرے ماں باپ کو اور ہر اس شخص کو جو میرے گھر میں مومن ہو کر داخل ہوتا ہے اس کو بخش دے اور تمام مومن مردوں کو اور تمام مومن عورتوں کو بھی۔ اور یوں ہو کہ ظالم صرف تباہی میں ہی ترقی کریں۔ ان کو کامیابی نصیب نہ ہو۔

سوال کیا حضرت نوحؑ کی اولاد میں نبوت جاری رہی؟

جواب جی ہاں حضرت نوحؑ کی اولاد میں نبوت جیسی عظیم الشان نعمت جاری رہی جیسا کہ ارشاد خداوندی ہے۔

ترجمہ۔ اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھی رسول بنا کر بھیجا تھا۔ اور ان کی اولاد سے نبوت اور کتاب کو مخصوص کر دیا تھا پس بعض ان میں سے ہدایت پانے والے تھے بہت لوگ ان میں سے فاسق تھے

سوال کیا طوفان نوح کا ذکر دنیا کی سب اقوام کی تاریخ میں ملتا ہے۔

جواب جی ہاں۔ دنیا کی سب اقوام کی تاریخ میں ایک ایسے طوفان کا ذکر ملتا ہے جو نوح کے طوفان کے مشابہ تھا۔ کلام الٰہی میں مذکور ہے۔

ترجمہ اور ہم نے اس واقعہ کو ایک نشان کے طور پر (پچھلی اقوام کے لئے) چھوڑا پس کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔

سوال کیا حضرت نوحؑ کی بیوی آپ پر ایمان لائی تھی؟

جواب جی نہیں۔ وہ حضرت نوحؑ پر ایمان نہیں لائی تھی وہ آپ کی مخالفت کی وجہ سے عذاب الٰہی میں گرفتار ہو کر ہلاک ہو گئی۔

سوال اللہ تعالیٰ نے کافروں کی مثال کن دو عورتوں کے ساتھ دی ہے؟

جواب اللہ تعالیٰ نے کافروں کی مثال حضرت نوحؑ اور حضرت لوطؑ کی بیویوں سے دی ہے۔ وہ خدا کے رسولوں کی بیویاں تھیں۔ مگر ان دونوں نے ان بندوں کی خیانت کی تھی۔ اور وہ دونوں عذاب الٰہی کے وقت ان کے کسی کام نہ آسکے اور ان دونوں عورتوں سے کہا گیا کہ جہنم میں جانے والوں کے ساتھ تم بھی جہنم میں چلی جاؤ۔

سوال حضرت نوحؑ کی بیوی کا نام کیا تھا؟

جواب حضرت نوحؑ کی بیوی کا نام طلمہ تھا۔

ہماری تاریخ

الفضل 18- مارچ 1935ء کے شمارے میں محترم فضل الرحمان صاحب حکیم کی درج ذیل رپورٹ شائع ہوئی۔ آپ نے لکھا:-

احمدیہ سکول لیگوس کے مفاد کی خاطر نومبر کے آخری ایام میں مجھے اباداں جانے کا اتفاق ہوا۔ یہاں گورنمنٹ کی طرف سے استادوں کی ٹریننگ کے لئے ایک سکول نارمل سکولوں کی طرز کا کھلا ہوا ہے۔ جس میں سرکاری سکولوں کے واسطے اساتذہ کو ٹریننڈ کرتے ہیں۔ میری درخواست پر آنریبل ڈائریکٹر آف ایجوکیشن اور سپرنٹنڈنٹ آف ایجوکیشن نے نہایت مہربانی سے اس بات کا انتظام کر دیا کہ ہم بھی اپنے سکول کے واسطے ٹریننگ کے لئے استاد وہاں بھیج سکتے ہیں جب میں ٹریننگ سکول کے حالات دریافت کرنے کی خاطر وہاں گیا تو مسٹر تھارپ سپرنٹنڈنٹ آف ایجوکیشن جو اس سکول کے انچارج ہیں نہایت مہربانی سے پیش آئے۔ اور سکول کے طرز تعلیم اور مضامین تعلیم وغیرہ سے اچھی طرح واقفیت کرائی۔ میں نے سکول کے حالات سے مطمئن ہو کر فی الحال چار طالب علم وہاں بھیجنے کا تہیہ کیا ہے۔ جن پر ہمیں پچاس پاونڈ سالانہ خرچ کرنا پڑیں گے۔ ہماری مالی حالت اس وقت اچھی نہیں۔ مگر اپنے استادوں کے بغیر چونکہ سکول کو ہم درست طور پر احمدیہ لائنز پر نہیں چلا سکتے۔ اس لئے یہ خرچ ضروری ہے۔

اباداں اس جگہ سے ایک سو میل سے زیادہ فاصلہ پر ہے۔ میرے ہمراہ یہاں سے جماعت کے ایک ہونہار فرزند عزیز مسٹر کے۔ بی اشوڈبی وہاں تک گئے۔ وہاں ہماری چھوٹی سی جماعت ہے۔ میرے نہایت محترم میجر ڈی۔ ایچ۔ گک کمشنر آف دی کالونی آف لیگوس نے اباداں کے ریذیڈنٹ صاحب کے نام تعارفی خط لکھ دیا تھا گو افسوس ہے کہ ریذیڈنٹ صاحب کی طبیعت کی ناسازی کے باعث میں ان سے نہ مل سکا۔ انہوں نے ڈی۔ او۔ کے نام میرے متعلق خط بھیج کر ان سے میرا تعارف کرا دیا۔ میں 1929ء میں اباداں جا چکا ہوں میں پانچ دن وہاں ٹھہرا اس عرصہ میں چار پبلک لیکچر دیئے لیکچروں کے بعد سوالات دریافت کئے جاتے ہیں جن کے جواب دیئے گئے۔

جیسا کہ اوپر لکھا گیا ہے۔ اس جگہ کی جماعت نہایت چھوٹی ہے۔ یہ شہر مغربی افریقہ میں سب سے بڑا شہر سمجھا جاتا ہے۔ ہمارے دوست ایک دوسرے سے دور دور کے فاصلے پر آباد ہیں مگر

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

بھارت کے ایٹمی پروگرام کے خلاف امریکی مہم

امریکی حکومت کے اعلیٰ افسر جن کا ایٹمی اسلحے کے پھیلاؤ کو روکنے سے تعلق ہے نے صاف طور پر کہنا شروع کر دیا ہے کہ اگر ہندوستان نے ایٹمی دھماکہ کیا۔ تو اسے بلا تاخیر اس بات کی سزا دی جائے گی یہ بھی صاف طور پر کہا گیا ہے کہ پاکستان نے اس سلسلے میں کوئی غلط کام نہیں کیا ان سرکاری افسروں کا خیال ہے کہ تحقیق تو جاری رکھی جائے گی لیکن اب تک جو کچھ سامنے آیا ہے۔ اس میں پاکستان کو کسی طرح بھی غلط کار نہیں کہا جا سکتا مسٹر ہولک جو صدر کلنٹن کے مشیر اعلیٰ ہیں اور سیکرٹری آف سٹیٹ نے ایٹمی اسلحہ کے عدم پھیلاؤ کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ امریکہ ہندوستان اور پاکستان پر گہری نظر رکھ رہا ہے۔

پاکستان کی وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے جاپان میں کہا ہے کہ پاکستان ایٹمی اسلحہ بنانے میں دلچسپی نہیں رکھتا البتہ اگر ہندوستان نے اس طرف قدم بڑھایا تو ہم بھی اپنے آپ کو مجبور پائیں گے انہوں نے بھارتی وزیر اعظم پی وی نرسیما راؤ سے کہا ہے کہ وہ پاکستان سے ہم آہنگ ہو کر ایٹمی اسلحہ کی تیاری کو خیرباد کہیں اگرچہ ان کے لئے یہ بات آسان نہ ہو گی۔ لیکن بہرحال انہیں بہادرانہ اقدام کرنا چاہئے اور علاقے کی حفاظت کے سلسلے میں یہ مشکل برداشت کرنے سے گریز نہیں کرنا چاہئے۔

OOO

مسٹر یاسر عرفات

فلسطینی تنظیم آزادی کے سربراہ جو اب فلسطینی خود مختار مملکت کے صدر کہلایا کریں گے۔ ان کی سیاسی زندگی 40 سال طویل ہے۔ وہ دسمبر 1929ء میں پیدا ہوئے اس طرح سے ان کی عمر اس وقت 67 سال کے لگ بھگ ہے۔ ان کے والد ایک چھوٹے تاجر تھے اور ماں کا تعلق مقبوضہ بیت المقدس کے ایک خوشحال گھرانے سے تھا۔ یاسر عرفات کا بچپن قاہرہ میں گزرا۔ وہیں سے انہوں نے انجنیئرنگ کی تعلیم حاصل کی اور بعد ازاں درس و تدریس سے بھی وابستہ رہے۔ طالب علمی کے ہی زمانے میں انہوں نے ابو جہاد اور ابو ایاز کے ساتھ مل کر فلسطینی تنظیم آزادی (پی ایل او) کی بنیاد رکھی۔ اور جہاد کے ذریعے فلسطین کو آزاد کرانے کا اعلان کیا۔ 1974ء میں انہوں نے پہلی بار اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں بڑی پر زور تقریر کی اور اپنے خاص لباس میں وہاں آئے۔ ان کے ایک ہاتھ میں پستول اور ایک میں زیتون کی شاخ تھی۔ انہوں نے کہا کہ میرے ہاتھ سے زیتون کی شاخ گرنے نہ دیجئے۔ ان پر کئی بار قاتلانہ حملے کئے گئے۔ 1985ء میں ایک بار اسرائیلی طیاروں نے بھی ان پر حملہ کیا لیکن وہ بال بال بچ گئے۔

کئی سالوں کے نشیب و فراز کے بعد اسرائیلی وزیر اعظم یازک رابن اور ان کے درمیان 1993ء میں خود مختاری کا معاہدہ ہوا۔ اور یاسر عرفات 27 سال کی جلاوطنی کے بعد غزہ شہر میں داخل ہوئے۔

مسٹر یاسر عرفات نے 1992ء میں سوہا طاول سے شادی کی جن سے ان کی ایک بچی ہے۔

ہفتہ 20 جنوری 1996ء کو فلسطین اسرائیل معاہدہ کے تحت خود مختار فلسطینی کونسل کے انتخابات ہوئے جس میں یاسر عرفات کونسل کے سربراہ اور فلسطین کے پہلے صدر منتخب ہوئے ہیں۔

OOO

افغانستان کی حالت زار

افغانستان میں خانہ جنگی سے ملک کی حالت کیا ہو گئی ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ افغانی کرنسی کی شرح تبادلہ بے اندازہ گر جانے کی وجہ سے اشیاء کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں۔ ایک امریکی ڈالر کے بدلے میں ساڑھے سات ہزار افغانی مل رہے ہیں۔ عام اشیاء کی قیمتیں خریداروں کے بس سے باہر ہو رہی ہیں۔ لوگ خود کو اجتماعی طور پر دیوالیہ محسوس کر رہے ہیں۔

کابل میں طالبان اور حکومت کی فوجوں کے درمیان لڑائی کی وجہ سے راستے بند ہو چکے ہیں۔ جنوب اور مغرب کی سمت سے طالبان نے کابل شہر کی ناکہ بندی کر رکھی ہے۔ شہر میں گوشت کی قیمت چھ ہزار افغانی فی کلو مقرر کی گئی ہے۔ لیکن دوکاندار دس ہزار افغانی فی کلو کے حساب سے گوشت فروخت کر رہے ہیں۔ کابل میں حکام نے قصابوں کی تمام دکانیں بند کرا دی ہیں اور یہ نہیں معلوم کہ کب کھلیں گی۔

OOO

بھارت میں رشوت کا سکینڈل

بھارت میں رشوت کے بدترین سکینڈل میں جسے "جین حوالہ سکینڈل" کا نام دیا گیا ہے۔ اب مزید لوگ بھی زد میں آنے والے ہیں۔ وزیر اعظم نرسیما راؤ کی کابینہ کے تین وزراء کے استعفیٰ کے بعد وزیر مالیات و جنگلات مسٹر راجیش پائلٹ نے وزیر اعظم کے نام اپنے طویل خط میں کہا ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریاں نبھانے کے سلسلے میں مشکلات محسوس کر رہے ہیں۔ بی بی سی کے مطابق "جین حوالہ کیس" کے بنیادی کردار ایس کے جین کی ڈائری میں راجیش پائلٹ کا نام بھی مبینہ طور پر شامل ہے۔ حالانکہ مرکزی تحقیقاتی ادارے سی بی آئی نے مسٹر راجیش پائلٹ کو بتایا ہے کہ انہیں پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں لیکن راجیش پائلٹ نے وزیر اعظم کے نام اپنے خط میں کہا ہے کہ اخباری تبصروں میں ان کے نام کی شمولیت کے سبب وہ خود کو ذہنی دباؤ میں محسوس کرتے ہیں۔ لہٰذا وزیر اعظم راؤ کو چاہئے کہ وہ سی بی آئی کو تحقیقات تیز کرنے کی ہدایت کریں تاکہ انتخابات سے پہلے پہلے وہ افراد جن کے نام لئے جا رہے ہیں اپنی بریت کے بارے میں ثبوت پیش کر سکیں۔

یاد رہے کہ حکومتی وزراء کے علاوہ اپوزیشن کے بعض سرکردہ سیاستدان بھی اس سکینڈل کی زد میں ہیں جن میں بڑے اپوزیشن لیڈر مسٹر کے ایل ایڈوانی بھی شامل ہیں۔ تقریباً تمام کرداروں نے رشوت کے الزامات کی تردید کی ہے۔

جنتا پارٹی کے سربراہ کے ایل ایڈوانی کے بعد اس پارٹی کے ایک اور اہم لیڈر یشونت سنہا نے بھی پارلیمنٹ کی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنی ساکھ بچانے کے لئے استعفیٰ دیا ہے۔ اس قبل انہوں نے اپنی پارٹی سے اجازت مانگی تھی کہ وہ ان کو پارلیمنٹ سے مستعفی ہونے دیں لیکن پارٹی نے ان کی درخواست منظور نہیں کی تھی تاہم مسٹر شرن یادیو نے اصرار جاری رکھا۔ اب پارٹی نے ان کو مستعفی ہونے کی اجازت دے دی ہے۔

بھارتیہ جنتا پارٹی' بی جے پی نے وزیر اعظم نرسیما راؤ کے خلاف جلوس نکالا اور ان کا پتلا نذر آتش کیا ان کا کہنا ہے کہ مسٹر نرسیما راؤ اس سکینڈل کے ذمہ دار ہیں۔ اور وہ جان بوجھ کر رشوت کے غلط الزامات لگوا رہے ہیں۔

OOO

تامل باغیوں کی کارروائیاں

سری لنکا میں تامل باغیوں کے ہیڈ کوارٹر جافنا پر فوج کا قبضہ ہو جانے کے بعد بھی تامل باغیوں نے جنگلوں سے اپنی کارروائیاں جاری رکھی ہوئی ہیں۔ مشرقی سری لنکا میں باغیوں نے فوج کا ایک ہیلی کاپٹر مار گرایا ہے اس میں 31 لوگ سوار تھے۔ اس سے قبل فوج کی طرف سے ایک کارروائی کے دوران 15 تامل باغی مارے گئے تھے۔

OOO

روس میں مسلمانوں کی بیداری

روس میں اس وقت دو کروڑ کے قریب مسلمان ہیں۔ رمضان کا مہینہ شروع ہونے کے بعد مساجد میں مسلمانوں کی عبادات کا سلسلہ زیادہ زور و شور سے شروع ہو چکا ہے۔ روس میں کیمونسٹ نظام کے تحت عبادات کی آزادی نہیں تھی لیکن اب مسلمان ذوق و شوق سے مساجد میں جاتے ہیں۔ اور عبادات ادا کرتے ہیں کاکیشیائی ریاست چیچنیا میں مسلمانوں کی مسلح جدوجہد نے بھی مسلمانوں کو بڑا حوصلہ دیا ہے۔ اور اب مسلمان پہلے سے بڑھ کر اپنے مذہب سے وابستگی کا اظہار کرتے ہیں۔

OOO

بورس یلسن کی صدارت

روس کے صدر مسٹر بورس یلسن نے ارادہ ظاہر کیا ہے کہ وہ مزید پانچ سال کے عرصے کے لئے جون 1996ء میں نئے صدارتی انتخابات میں امیدوار ہوں گے۔ مسٹر بورس یلسن کو ماضی قریب میں دو دفعہ دل کا حملہ ہو چکا ہے اور ان کی صحت کافی کمزور ہے۔ لیکن اس کے باوجود وہ سیاست کے میدان سے خود کو ہٹانے کو تیار نہیں ہیں۔

لیکن اب مسٹر بورس یلسن ماضی کے مقبول سیاسی لیڈر نہیں رہے۔ اب ان کی مقبولیت بہت گر چکی ہے۔ ماضی قریب میں ہونے والے پارلیمانی انتخابات میں ان کی پارٹی کو شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اس کے علاوہ مسلمانوں کی چیچنیا میں بغاوت ایک ایسا مسئلہ ہے جس نے مسٹر یلسن کی مقبولیت کی سخت نقصان پہنچایا ہے۔ مسٹر یلسن نے چیچن مسلمانوں کے خلاف کارروائی شروع کی تھی مگر اب ان کو خود سمجھ نہیں آتا کہ وہ اس مسئلے کو حل کس طرح کریں۔

OOO

ورلڈ کپ کے لئے بھارتی ٹیم

بھارتی کرکٹ بورڈ نے 11 فروری سے شروع ہونے والے ورلڈ کپ کے لئے اپنی چودہ رکنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ اس کے کپتان مسٹر اظہر الدین ہوں گے جنہوں نے اپنے کیریئر کے پہلے تین ٹیسٹ میچوں میں مسلسل سنچریاں بنا کر عالمی ریکارڈ قائم کیا تھا۔ نوجوان بلے باز مسٹر ٹنڈولکر نائب کپتان ہوں گے۔ اس وقت بنگلور میں بھارتی ٹیم کا تربیتی کیمپ جاری ہے جو 2 فروری تک جاری رہے گا۔ بھارتی کرکٹ کے ماہرین کا خیال ہے کہ ان کی اعلان کردہ ٹیم ایک متوازن ٹیم ہے اور اس کی کارکردگی سے ان کو بڑی توقعات وابستہ ہیں۔

OOO

فلسطین میں انتخابات

فلسطینیوں نے 20 تاریخ کو ووٹ ڈالے تنظیم آزادی فلسطین کے چیئرمین یاسر عرفات (جو بعد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ازاں صدر منتخب ہو گئے) نے غزہ شہر میں ووٹ ڈالا کہتے ہیں کہ انہوں نے ہنستے ہوئے' دو بیلٹ پیپر ایک سفید اور ایک سرخ دو مختلف بکسوں میں ڈالے اس انتخاب کے لئے فلسطینیوں نے بڑے جوش و خروش کا اظہار کیا۔ اور کہا جاتا ہے کہ انہوں نے اپنے دعووں میں یہ کہا کہ ہم تل ابیب کو اڑا کر رکھ دیں گے۔ یہ اس لئے کہا گیا کہ اس سے قبل جنین میں 3 حمص کے اراکین اسرائیلی فوجیوں کے ہاتھوں مارے گئے تھے۔ کل ووٹ ڈالنے والوں کی تعداد تقریباً بارہ لاکھ ہے اور اندازہ لگایا گیا ہے کہ 80 فی صدی سے زیادہ نے ووٹ ڈالے اگرچہ بعض علاقے مثلاً غزہ القدس مغربی کنارے کے کئی شہر الخلیل اور رملہ جیسی جگہوں پر کم لوگوں نے ووٹ ڈالے۔

OOO

بقیہ صفحہ 3

حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ کے سامنے ایک دفعہ جب روزہ کی افطاری کے وقت اعلیٰ قسم کا کھانا پیش کیا گیا۔ (شاید انہیں مسلمانوں کی کم مائیگی کا وہی وقت یاد آگیا) تو کہنے لگے مصعب بن عمیرؓ شہید ہوئے وہ مجھ سے بدرجہا بہتر تھے۔ مگر ان کے کفن کے لئے صرف ایک چادر میسر آئی۔ مگر ہمارے لئے دنیا اتنی فراخ کر دی گئی کہ ڈر لگتا ہے کہ کہیں ہماری نیکیوں کے بدلے اسی دنیا میں ہی نہ دے دیئے جائیں۔ پھر آپ رونے لگ پڑے اور کھانا نہیں کھایا۔

اے اسلام کے عظیم الشان بطل جلیل مصعب بن عمیرؓ تجھ پر آفرین کہ تو نے نوجوانوں کے لئے اپنے خوبصورت نمونے سے 'ماں باپ کی قربانی' مال و دولت کی قربانی' سادگی' وفا ایثار اور کامیاب دعوت الی اللہ کے شاندار سبق رقم کر کے دکھا دیئے۔

بنا کر دند خوش رسمے بخاک و خون غلطیدن
خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را

بقیہ صفحہ 5

میری موجودگی کے ایام میں وہ قریباً پانچوں وقت عبادت کے لئے ایک جگہ جمع ہوتے رہے۔ ہر ایک نے اپنی محبت اور سلسلہ کے ساتھ اخلاص کا پورا پورا نمونہ دکھلایا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا کرے۔ یہ تمام سفر لیگوس کی جماعت کے مخلص پریذیڈنٹ مسٹر ذکریا تنبو کی موٹر میں کیا۔

الفضل میں اشتہار دے کر
اپنی تجارت کو فروغ دیں

یاد رفتگان ... ... مرزا ندیم احمد برلاس

محترمہ حمیدہ صابرہ صاحبہ

ماں اس تپتی ہوئی دنیا میں ٹھنڈی چھاؤں کی مانند ہے۔ جس کے نتیجہ میں اس کی اولاد مختلف مصائب و آلام سے محفوظ رہتی ہے۔ یہ نعمت خداوندی ہے اس کا جتنا شکر کیا جائے اتنا ہی کم ہے۔ جب والدہ کا سایہ سر سے جدا ہوتا ہے تو اس وقت اس کی قدر بہت زیادہ ہو جاتی ہے اس لئے چاہئے کہ والدہ کی زندگی میں ان کی خدمت کر کے ان کی اطاعت کا حق ادا کیا جائے تاکہ ہم خدا تعالیٰ کے سامنے سرخرو ٹھہریں۔ میری والدہ جنہیں میں آخری چند سالوں سے ماں جی کہہ کر پکارتا تھا' انہیں اس دنیا سے رخصت ہوئے دو سال کا عرصہ گزر چکا ہے۔ وقت گزرتے دیر نہیں لگتی' یہ کل ہی کی بات تو لگتی ہے کہ وہ ہمارے درمیان موجود تھیں ہمیں جماعت کے کام کرتے دیکھ کر بہت خوش ہوا کرتی تھیں۔

محترم والد صاحب مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ دہائی کورٹ نے شادی کے ابتدائی سالوں میں بعض مشکلات پر ان کے بے پناہ صبر کا مظاہرہ کرنے پر ان کے نام کے ساتھ صابرہ کے لفظ کا اضافہ کیا۔ ان کے جوڑوں کے درد کی بیماری کا عرصہ کافی طویل رہا۔ 1975ء سے ہی یہ دردیں شروع ہو گئی تھیں۔ اور 1983ء میں انہی دردوں کی وجہ سے آپ صاحب فراش ہو گئیں۔ وفات سے پہلے انہیں بلڈ پریشر اور دل کا عارضہ بھی لاحق ہو گیا تھا۔ ایک ہفتہ تک ہسپتال میں داخل رہیں اور برین ہیمبرج کی وجہ سے 22 جنوری 1994ء کو وفات پا گئیں۔ ان کی عمر 60 سال تھی۔ بہت سادہ طبیعت کی مالک تھیں۔ خوراک میں بھی سادگی کا عنصر غالب تھا صفائی پسند تھیں۔ اگر ان کے مطابق سالن میں صفائی نہ ہوتی تو روٹی اچار سے کھانے کو ترجیح دیتیں۔ غریبوں اور ملازموں سے حسن سلوک سے پیش آتی تھیں۔ مہمان نواز ایسی کہ خود بھوکی رہ کر مہمانوں کو کھانا پیش کرتیں۔ دوسروں کی تکالیف کا بہت احساس رہتا اسی وجہ سے کسی کو ذرا دیر بھی تکلیف میں نہیں دیکھ سکتیں تھیں۔ ملازمین کو اکثر ضروریات سے زائد رقم یا دوسری چیزیں دے دیا کرتی تھیں۔ کلام الٰہی سے بہت محبت تھی۔ چونکہ خاکسار فائن آرٹس کا طالب علم تھا اس لئے ماں جی اکثر اس شعبہ کے بارے میں خاکسار کو ہدایات دیتی رہتیں اور کام کی اصلاح بھی کرتیں۔ گھر میں دوستانہ ماحول میں گفتگو کرتی تھیں یہاں تک کہ آخری دنوں میں بھی بیماری کے باوجود ہنستے کھیلتے وقت گزارا۔ غیر از جماعت خواتین کے ساتھ دعوت الی اللہ میں مشغول رہتیں۔ اپنے ہوں یا غیر سب سے محبت اور لگاؤ تھا۔ ہر ایک کو اپنا سمجھتیں اور اپنوں سے بڑھ کر حسن سلوک سے پیش آتیں۔

طویل عرصہ جوڑوں کی دردوں کی وجہ سے صاحب فراش رہنے کے باوجود ہر وقت جماعتی سرگرمیوں سے آگاہ رہتیں۔ کسی طرف سے جماعت کے بارے میں اچھی خبر آتی تو چہرہ کھل اٹھتا۔ انہوں نے اپنی اولاد کی بہت اچھے رنگ میں تربیت کی۔ خاکسار جب بھی صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں یا کسی دوسری جماعتی مصروفیت کی وجہ سے گھر دیر سے پہنچتا تو خدمت دین کی وجہ سے اس دیر کو خوشی سے برداشت کرتیں۔ اس کے برعکس کسی ذاتی کام کی وجہ سے گھر آنے میں تاخیر ہوتی تو آپ باقاعدہ باز پرس کرتیں اور اچھے انداز میں سمجھاتیں۔ ان سے محبت اور اطاعت کی وجہ سے جب بھی گھر پہنچنے میں دیر ہوتی تو ٹیلیفون کے ذریعے انہیں اطلاع دیتا تاکہ وہ مطمئن ہو جائیں۔ ویسے تو سب بچوں سے یکساں سلوک اور شفقت فرماتیں لیکن خاکسار سے چھوٹا بیٹا ہونے کی وجہ سے زیادہ لگاؤ تھا۔ ان کی جماعت سے وابستگی مثالی تھی۔ آپ جماعت کی اطاعت کو دنیا و آخرت میں کامیابی کا زینہ متصور کرتیں۔ بسا اوقات ہمیں اس کی اہمیت و افادیت کے بارے میں بتاتیں اور ہر حال میں اطاعت پر زور دیتیں۔ حضرت صاحب کی تلاوت بہت پسند تھی۔ اسے اکثر و بیشتر سنتیں اور روحانی خوشی و مسرت حاصل کرتیں۔ 1974ء میں ابا جی جب جماعتی کیسوں کی وجہ سے مصروف تھے تو آپ ابا جی کی ہر قسم کی مصروفیات کا خیال رکھتیں تاکہ کیس کی تیاری میں کوئی کمی نہ رہ جائے۔ ابا جی کی اس خدمت کی وجہ آپ اکثر کہا کرتیں کہ آج اگر بچوں کے نانا مکرم مرزا نذیر علی صاحب قادیانی زندہ ہوتے تو اپنے داماد کو خدمت کرتے دیکھ کر بہت خوش ہوتے۔

ماں جی کے دادا خاندان میں سب سے پہلے احمدی ہوئے ماں جی کی پیدائش قادیان میں ہوئی تھی۔ آپ نے نصرت گرلز ہائی سکول قادیان میں نویں جماعت تک تعلیم حاصل کی۔ قادیان میں گھر کا ماحول بہت مذہبی تھا۔ اکثر آپ بہن بھائیوں کے ساتھ دینی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں۔ خاندان حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ساتھ قریبی تعلقات تھے۔ گھر سے ہی قادیان کا مینارہ صاف نظر آتا تھا آپ کی شادی 1952ء میں ربوہ میں ہوئی۔ آپ کی اولاد میں تین بیٹے مرزا وسیم احمد صاحب حال مقیم جرمنی' مرزا نسیم احمد صاحب حال مقیم لاہور خاکسار مرزا ندیم احمد اور ایک بیٹی شامل ہیں۔ آپ کی زندگی میں خاکسار کے علاوہ سب بچوں کی شادیاں ہو چکی تھیں۔ آخر میں دعا ہے کہ رب العزت آپ کو اعلیٰ مقام سے نوازے۔

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 30393 میں مجد الدین ولد چوہدری مبارک مصلح الدین احمد قوم جٹ جھمٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 3 تحریک جدید ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 95-11-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مجد الدین کوارٹر نمبر 3 تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری مبارک مصلح الدین احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 ملک بشارت احمد 17/7 دارالرحمت غربی ربوہ۔

مسل نمبر 30394 میں ثروت سلطانہ زوجہ کلیم احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/4 دارالبرکات ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 95-9-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیورات طلائی بارہ تولہ مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ثروت سلطانہ 2/4 دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد وصیت نمبر 25249 گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق وصیت نمبر 14030-

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 25- جنوری-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 8 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 16 درجے سنٹی گریڈ

○ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس سید سجاد علی شاہ کی سربراہی میں فل بنچ نے عدلیہ کو انتظامیہ سے علیحدہ کرنے کے ضمن میں وفاق اور چاروں صوبوں کی نظر ثانی کی اپیلیں مسترد کرتے ہوئے 23- مارچ تک عدلیہ کو انتظامیہ سے علیحدہ کرنے کا حکم دیا ہے۔ وفاق اور چاروں صوبوں کی نظر ثانی کی اپیلوں میں سپریم کورٹ سے استدعا کی گئی تھی کہ عدلیہ کو انتظامیہ سے الگ کرنے کے لئے انہیں مزید مہلت دی جائے۔ سپریم کورٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ مزید مہلت نہیں دی جاسکتی۔ یہ آخری موقع ہے چاروں صوبے اقدامات کرلیں۔

○ ایم کیو ایم نے نئے چیف آف آرمی سٹاف جنرل جہانگیر کرامت سے مداخلت کی اپیل کی ہے اور ان کے نام ایک خط میں کہا ہے کہ ہمیں آپریشن سے بچایا جائے۔ ایم کیو ایم کے سینیٹر اشتیاق اظہر نے کہا ہے کہ ہم نے صدر فاروق احمد لغاری کو کئی خطوط لکھے مگر وہ تو ایم کیو ایم کو دہشت گرد کہتے ہیں۔ حالانکہ خود انہی کے ووٹوں سے منتخب ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صدر لغاری مستعفی ہو کر دہشت گردوں کے ووٹوں کے بغیر صدر بن کر دکھائیں۔ انہوں نے کہا کہ صدر سے مایوس ہونے کے بعد اب آرمی چیف کو خط لکھا ہے۔ تاکہ وہ وفاقی حکومت کو ایم کیو ایم کے خلاف بڑے آپریشن سے باز رکھ سکیں۔

○ وزیر دفاع آفتاب شعبان میرانی نے کہا ہے کہ اگر ایف 16 طیاروں کی رقم واپس نہ ملی تو قانونی چارہ جوئی کریں گے۔ امریکہ نے اگر 65 کروڑ 80 لاکھ ڈالر کی وہ رقم واپس نہ کی جو پاکستان 28- ایف 16 جیٹ طیاروں کے لئے ادا کرچکا ہے تو تمام متبادلات پر غور کیا جائے گا۔ وائس آف امریکہ نے کہا کہ ایف 16 طیاروں کا مسئلہ پاکستان کے لئے ایک تکلیف دہ مسئلہ ہے۔ رقم کی ادائیگی کئے جانے کے باوجود طیارے نہیں دیئے گئے۔

○ ایم کیو ایم کے سربراہ الطاف حسین نے کہا ہے کہ اب صرف چند دن کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم اپنا لائحہ عمل پیش کردے گی۔ حکومت مذاکرات کرنا ہی نہیں چاہتی۔ صرف سیاسی بیانات دے کر اقتدار کو طول دینا چاہتی ہے۔ بے نظیر ہمارے صبر کا امتحان نہ لیں۔ مہاجروں کو جعلی مقابلوں میں مارا جارہا ہے۔ بھارتی ٹی وی دور درشن کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا ہم حکومت کے سامنے ہتھیار نہیں ڈالیں گے۔

○ نئے امریکی سفیر اپنے اسناد تقرری صدر کو پیش کرنے کے بعد وزیر اعظم سے بھی ملیں گے۔

○ صدر مملکت نے وفاقی وزیر پیٹرولیم مسٹر انور سیف اللہ اور نج کاری کمیشن کے سربراہ مسٹر نوید قمر کو طلب کرلیا۔ صدر نے کہا کہ سرکاری صنعتی اداروں کو جلد بازی میں اونے پونے داموں فروخت نہ کیا جائے۔ عوامی شکایات کا ازالہ کیا جائے اور حساس اداروں کی فروخت میں احتیاط کی جائے۔ صدر کو قدرتی وسائل اور پیٹرولیم کے وزیر نے مختلف سرکاری ادارے آسٹریلین کمپنی کو فروخت کئے جانے کے بارے میں حکومتی موقف سے آگاہ کیا۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف سمیت اپوزیشن ارکان نے شدید احتجاج کرتے ہوئے کہا ہے کہ ترقیاتی منصوبوں میں ہمیں نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ قائد حزب اختلاف اور اپوزیشن کے ارکان اپنی نشستوں پر کھڑے ہو گئے اور کہا کہ پارلیمانی سیکرٹری بلدیات جھوٹ بول رہے ہیں۔ کسی اپوزیشن رکن کو ترقیاتی منصوبوں میں شامل نہیں کیا گیا۔

○ اسیر رکن قومی اسمبلی شیخ رشید کے خلاف سہولتیں واپس لینے کے خلاف تحریک استحقاق منظور کرلی گئی۔ سپیکر نے اس بارے میں سخت الفاظ استعمال اور کہا کہ یہ شرم کی بات ہے کہ رکن قومی اسمبلی کو اپنے حق کے حصول کے لئے بھیک مانگنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتہائی شرمناک اور رسوا کن ہے۔ حلقہ نیابت سے رابطہ ہر رکن اسمبلی کا استحقاق ہے۔

○ گورنر کی زیر صدارت امن و امان کے مسئلے پر ہونے والے اجلاس میں وزراء بیورو کریسی پر برس پڑے۔ گورنر نے کہا کہ امن و امان کا مسئلہ الجھن بنا رہا ہے اسے ہر صورت میں ٹھیک کرنا ہے۔ تمام فریقوں کو ساتھ بٹھایا جائے گا۔ اجلاس میں کوئی فیصلہ نہ ہوسکا۔ تاہم انتظامیہ کو ساتھ لے کر چلنے پر اتفاق رائے کرلیا گیا۔ وزراء مسٹر اقبال گھرکی، چوہدری اسلم، رانا اکرام ربانی اور سکندر حیات نے بیورو کریسی پر سخت تنقید کی۔

○ مسلح افواج کے سربراہوں کے اہم اجلاس میں کراچی اور داخلی سلامتی کے دیگر مسائل پر غور کیا گیا۔ کشمیر کی صورت حال بھی زیر بحث آئی۔ افراط زر سے دفاعی بجٹ پر پڑنے والے اثرات کو زائل کرنے کی حکمت عملی پر بھی غور کیا گیا۔ یہ طے پایا کہ حکومت سے اضافی بجٹ کا تقاضا نہ کیا جائے۔

○ خوراک و زراعت کے صوبائی وزیر مسٹر طارق بشیر چیمہ نے کہا ہے کہ محکمہ خوراک و زراعت کو ختم کر دینا چاہئے اس میں کرپشن ہی کرپشن ہے۔ یہ محکمہ صوبے پر بھاری مالی بوجھ ہے اس صوبے کو کوئی فائدہ نہیں۔ بلکہ نقصان ہی نقصان ہے ان کا کام گندم خریدنا ہے مگر خرچ اتنا ہے کہ اللہ کی پناہ۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے مالاکنڈ میں بٹ خیلہ کے مقام پر معاون آبی سرنگ پر کام کا افتتاح کیا۔ اس پر 73 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ یہ سرنگ ساڑھے تین کلومیٹر لمبی ہوگی اور اس کا قطر 18 فٹ ہوگا۔ یہ سرنگ درہ مالاکنڈ کے نیچے ڈیلن سرنگ کے ساتھ قائم کی جائے گی۔ اس سرنگ کی تعمیر سے اپر سوات نہر کی پانی کی گنجائش دگنی ہو جائے گی۔ اور مالاکنڈ مردان اور چارسدہ میں وسیع بنجر اراضی سیراب ہو گی۔ وزیر اعظم نے یہ بھی اعلان کیا کہ دیر میں دو کروڑ روپے کی لاگت سے ایک ٹی وی بوسٹر لگایا جائے گا اور مالاکنڈ میں ایک کمپیوٹر یونیورسٹی قائم کی جائے گی۔

○ حکومت نے پیشہ ور طالب علم رہنماؤں کے خلاف "گرینڈ آپریشن" کا فیصلہ کرلیا ہے۔ تمام ریکارڈ یافتہ طلبہ انڈر گراؤنڈ چلے گئے۔ یونیورسٹیوں کے ہوسٹل طلبہ تنظیموں کے رہنماؤں سے خالی ہو گئے۔ پولیس نے پرانے ریکارڈ کے حوالے سے طلبہ کی فہرستیں تیار کرلیں۔ ایک دو روز میں بڑے پیمانے پر گرفتاریاں متوقع ہیں۔ یہ فیصلہ طلبہ کے درمیان حالیہ جھڑپوں اور پنجاب بھر میں تشدد کی نئی لہر کے شروع ہونے کے بعد کیا گیا ہے۔

○ حکومت نے بلدیاتی اداروں کے تمام سکول سرکاری تحویل میں لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اب ان سکولوں کی فیس بھی بڑھا دی جائے گی۔ ساڑھے چار کروڑ روپے کے اخراجات نصف رہ جائیں گے۔ بہتر اساتذہ اور سہولتیں فراہم کرنے کے علاوہ معیار تعلیم بھی بہتر بنایا جائے گا۔

○ لاہور میں لوہاری گیٹ اور سرکلر روڈ پر مسلم لیگ یوتھ ونگ اور ایم ایس ایف کے جلوس اور پولیس کے درمیان دو گھنٹے تک مسلسل جھڑپیں ہوتی رہیں۔ دو طرفہ ہوائی فائرنگ ہوئی۔ مظاہرین نے زبردست پتھراؤ کیا۔ پولیس نے لاٹھی چارج کیا۔ اور آنسو گیس پھینکی۔ متعدد افراد معمولی زخمی ہوئے۔ جبکہ دو کارکن گولی لگنے سے زخمی ہوگئے۔ یہ جلوس کارکنوں کی بے جا گرفتاریوں اور شہباز شریف کی گرفتاری کے خلاف بطور احتجاج نکالا گیا تھا۔

پاک گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ طارق مارکیٹ ربوہ
عبدالمنان ناصر ولد میاں عبدالسلام صاحب
فون 643

مبارک ایام میں
کیور ہیو کلینک ربوہ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
کے اوقاتِ کار
صبح 9 بجے تا سہ پہر 4.05 بجے

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کیلئے
قیمت 9000 ڈش 6 فٹ بمعہ مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن
21- ہال روڈ لاہور
فون: 7125089 - 7226508
7355422 - 7235175

طب یونانی میں ہائی بلڈ پریشر کا شافی علاج
فشار کیپسول
حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید (رجسٹرڈ)
پنڈی بائی پاس جی۔ٹی روڈ گوجرانوالہ
فون: 0431-254634
فیکس: 0431-219065

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
اوقات کار
صبح 9 بجے تا 4 بجے شام
مطب ناصر دواخانہ ربوہ
فون نمبر
04524-212434

دانت اچھے صحت اچھی
دانت نکلوانا کوئی علاج نہیں
دانت درد کا فوری علاج
35 سالہ تجربہ کار
دانت بغیر تالو کے ... دانتوں کے کراؤن بنوانے کیلئے تشریف لائیں
شریف ڈینٹل کلینک ربوہ فون 418
دانتوں اور مسوڑھوں کی جملہ امراض مثلاً پائیوریا
ٹیڑھے اور بدصورت دانت سیدھے اور خوبصورت کئے جاتے ہیں